© rasailojaraid.com

قرآن مجید کی اس سورۃ پر دشمنان اسلام کا پرانا اعتراض ہے کہ یہ سراسر کوسنے اور گالیوں پر مشتمل ہے اور کوسنے اور گالیاں دینا خدا کی شان سے بعید ہے۔ علامہ حمید الدین کی تفسیر اس اعتراض کا پوری طرح قلع قمع کردیتی ہے، اور سورۂ لہب کا اصلی حسن تفسیر کے آئینہ میں چمکتا نظر آتا ہے۔ انہوں نے ثابت کیا ہے کہ یہ سورۃ دراصل بددعا نہیں بلکہ ایک ایسی پیشین گوئی ہے جو حرف بحرف صحیح نکلی۔ اس سلسلہ میں انہوں نے یہ بھی بتایا ہے کہ کفار قریش میں سے خاص طور پر ابولہب کو ہلاکت اور تباہی کی پیشین گوئی کے لیے چن لینے اور پھر اس کے ساتھ اس کی بیوی کا ذکر کرنے کی کیا وجہ ہے، اور ان دونوں میاں بیوی کے لیے سیصلیٰ ناراً ذات لہب اور حمالة الحطب اور فی جیدها حبلٌ من مسد کی جو سزائیں قیامت کے روز تجویز کی گئی ہیں وہ ان دونوں کے کیرکٹر سے کیا مناسبت رکھتی ہیں۔

اسباق النحو | تالیف مولنا حمید الدین فراہی رحمۃ اللہ۔ ضخامت ۵۱ صفحات قیمت درج نہیں۔ غالباً ۲ر ہوگی۔ دائرہ حمیدیہ، سرائے میر (اعظم گڈھ)

اس کتاب میں مولنا نے عربی زبان کے قواعد کو انتہائی سہل انداز میں بیان کیا ہے۔ وہ ایک اعلیٰ درجہ کے قواعد داں تھے۔ اور انہوں نے اپنی زندگی کا ایک بڑا حصہ اس فکر میں صرف کیا تھا کہ عربی زبان کی تحصیل کو زیادہ سے زیادہ سہل کیا جائے تاکہ اس کی تعلیم عام ہو سکے۔ یہ کتاب اسی فکر اور کاوش کا نتیجہ ہے۔ ہمارے پاس اس کا صرف وہ حصہ آیا ہے جس میں اسم کا بیان ہے فعل اور حرف کا بیان بعد کے رسائل میں ہے جو ہماری نظر سے نہیں گذرے۔ تاہم حصۂ اول ہی کے مطالعہ سے ہم کو یقین ہوگیا کہ عربی زبان کی تعلیم کے لیے یہ سلسلہ نہایت مفید ثابت ہوگا۔

دفتر ترجمان القرآن کو اس رسالہ کے حسب ذیل نمبروں کی ضرورت ہے جو حضرات ان کو بقیمت علیحدہ کرنا چاہیں وہ دفتر سے مراسلت کریں۔

محرم، شعبان، رمضان ۵۲ھ۔ محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی ۵۳ھ۔ منیجر

© rasailojaraid.com